سوال

مطلقہ سے دوبارہ نکاح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگرایک عورت کا نکاح اس مردسے دوبارہ ہوتا ہے.جس کے نکاح میں وہ پہلے تھی لیکن پھر طلاق کی وجہ سے علیحدگی ہوگئی اوراس کا نکاح کسی اورسے ہوگیا تھااب اس پہلے مرد کے نکاح میں اگرآتی ہے تواس مرد کو کتنی طلاقوں کا حق حاصل ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِ کو دخول اوررخصتی سے قبل ہی طلاق دے دے یا پھر دخول کے بعد طلاق دے اورعدت میں رجوع نہ کرے ، اورپھر دوبارہ اس سے نکاح کرلے اوراس عورت نے کسی اورشخص سے شادی نہ کی ہو تووہ باقی ماندہ طلاق میں ہی واپس آئیگی ، اس میں کوئی اختلاف نہیں ، اس طرح اسے دوطلاقیں باقی ہونگی ۔

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اجمالی بیان یہ ہے کہ جب اس کی بیوی بائن ہوجائے ، اورپھر اس نے اسی عورت سے شادی کرلی تواس کی تین حالتیں ہیں :

الت :

تین طلاقیں دے دے ، اوروہ عورت کسی دوسرے شخص سے شادی کرے اوروہ اسے چھوڑدے پھر پہلا خاونداس سے شادی کرلے توبالاجماع یہ عورت تین طلاق میں واپس آئیگی یعنی اسے تین طلاق دینے کا حق ہوگا ، ابن منذر کا قول یہی ہے ۔

ِی حالت :

بجائے ایک یا دوطلاق دی ہوں ، اورخاونداپنی بیوی سے رجوع کرلے ، یا پھر دوسرے خاوند سے قبل وہ دوبارہ نکاح کرلے توجتنی طلاق باقی ہونگی اس میں ہی وہ عورت واپس آئیگی ، ہمارے علم کے مطابق اس میں کوئی اختلاف نہیں ۔

ی حالت :

م یعنی ایک یا دوطلاق ہوئی ہوں ، اورعورت کی عدت ختم ہوجائے ، پھر اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کرلیا ہو ، اورپھر بعد میں وہ عورت پہلے خاوند سے شادی کرلے توامام احمد رحمہ اللہ سے اس مسئلہ میں دوروایتیں ہیں :

ن ، اکابر صحابہ کرام عمراور علی اورابی بن کعب اورمعاذاورعمران بن حصین اورابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہم کا یہی قول ہے ۔ اورزیداور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے یہی مروی ہے اورسعید بن مسیب اورعبیدہ اورحسن ، مالک ، ثوری ، ابن ابی لیلی ، شافعی ، اسحاق ، ابوعبیدہ ، ابوثور ، محمد بن حسن ، ابن منذر کا یہی قوا

ے دوسری روایت یہ ہے کہ : وہ تین طلاق پر ہی واپس آئیگی یعنی اسے پھر تین طلاق کا حق حاصل ہوگا ابن عمر ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم اورعطاء ، نخعی ، شریح ابوحنیفہ اورابویوسف رحمہم اللہ کا قول یہی ہے " انتہی

نی (7/89)۔

اس بنا پر آپ کے دوست کی بیوی نے پہلی طلاق کے بعد نکاح نہیں کیا تھا توعقد ثانی کے بعد اسے دوطلاق کا حق حاصل ہے ۔

اگروہ اسے مزید دوطلاقیں دے دے تووہ اس سے بائن کبری ہوجائیگی ، اوراس کے لیے اس سے نکاح کرنا حلال نہیں حتی کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح رغبت کرے نہ کا نکاح حلالہ پھر وہ شخص اسے اپنی مرضی سے طلاق دے دے یا پھر فوت ہوجائے توپہلا خاوند نکاح کرسکتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی